السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں عرصہ ۲سال قبل اہل حدیث ہوا تھا۔ اللہ کی توفیق سے سیدھے راستے پر گامزن ہوں۔ لیکن چند مسائل میرے اہل حدیث ہونے کے بعد پیدا ہوئے اور ہوتے رہتے ہیں۔ اللہ تمام مسائل کو حل فرمائے۔ آمین۔

مروّجہ قرآن خوانی کے بارے میں تفصیل سے فرمائیں کہ کیا نبی ﷺ سے اس طرح قرآن ختم کرنا ثابت ہے اور لوگ چندہ اکٹھا کرکے مٹھائی وغیرہ منگوا کر ختم پڑھتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ (سائل محمد خالد نیو عاقل کینٹ) (۹ اگست ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مروّجہ قرآن خوانی کا کوئی ثبوت نہیں۔ لہٰذا یہ بدعت ہے۔ حدیث میں ہے:

(مَنۡ اَحۡدَثَ فِیۡ اَمۡرِنَا ہٰذَا مَا لَیۡسَ مِنۡہُ فَهُوَرَدٌّ' (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا اصۡطَلَحُوا عَلَی صُلۡحِ جَوۡرٍ فَالصُّلۡحُ مَرۡدُودٌ، رقم: ۲۶۹۷'

''یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 227

محدث فتویٰ